11960-کیا میں مؤذن کی پیروی کروں یا تحیۃ المسجد پڑھوں ؟

سوال

میں اگر اذان کے وقت مسجد میں جاؤں تو کیا مجھے اذان کا جواب دینا چاہیئے یا تحیۃ المسجد کی دو رکعات پڑھوں ؟

پسندیدہ جواب

افضل اور بہتر تو یہ ہے کہ آپ اذان کا جواب دیں اور پھر تحیۃ المسجد پڑھیں تا کہ آپ دونوں عبادات بجالائیں جس میں مؤذن کا جواب اور تحیۃ المسجد دونوں پر عمل ہو جائے گا ۔

لیکن اگر جمعہ والا دن ہو اور آپ اذان کے وقت مسجد میں داخل ہوں تو پھر آپ تحیۃ المسجد پڑھیں تا کہ خطبہ سن سکیں کیونکہ خطبہ سننا مؤذن کی متابعت سے زیادہ اولی ہے ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا کہ :

میں اگر اذان کے وقت مسجد میں داخل ہوؤں تو کیا مجھے تحیۃ المسجد پڑھنی چاہیے یا کہ مؤذن کا کی اذان کا جواب دینا چاہیئے ؟

تو شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

اس میں تفصیل ہے : آپ جب مسجد میں داخل ہوں اور جمعہ کی اذان ہو رہی ہو (یعنی جس کے بعد خطیب خطبہ دینا شروع کردے) تو اس کے بارہ میں ہم یہ کہیں گے کہ آپ اذان کے ختم ہونے کا انتظار نہ کریں بلکہ تحیۃ المسجد پڑھیں ، کیونکہ آپ مؤذن کی اذان کے جواب سے بہتر یہ ہے کہ آپ خطبہ جمعہ کے لیے فارغ ہوں سکیں کیونکہ خطبہ جمعہ سننا واجب ہے ، اور مؤذن کا جواب دینا واجب نہیں ۔

لیکن اگر اذان جمعہ کی نہیں بلکہ دوسری ہے تو پھر افضل یہ ہے کہ آپ کھڑے ہو کر اذان کا جواب دیں اذان کے بعد والی دعا پڑھ کر پھر تحیۃ المسجد پڑھیں ۔

اذان کے بعد پڑھی جانے والی معروف دعا یہ ہے :

"اللهم صل على محمد ، اللهم رب هذه الدعوة التامة ، والصلاة القائمة ، آت محمداً الوسيلة والفضيلة ، وابعثه المقام المحمود الذي وعدته ، إنك لا تخلف الميعاد

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتوں کا نزول فرما اے اللہ اس مکمل دعوت اور قائم نماز کے پروردگار ، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خاص فضیلت عطا فرما ، اور انہیں مقام محمود پر کھڑا کر جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے ، یقینا تو وعدہ خلافی نہیں کرتا ۔ اھ

دیکھیں فتاوی ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی (259/14) ۔

واللہ اعلم .